اُردو قواعد اور انشا

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات کے لیے

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

Urdu Qawaid aur Insha (Urdu Grammar for Secondary and Senior Secondary Stages)

ISBN 978-93-5007-205-9

پہلا ایڈیشن

ستمبر 2012 آشوین 1934

دیگر طباعت

نومبر 2013 اگھن 1935

دسمبر 2014 پوش 1936

PD 6T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2012

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چِپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 95.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	این۔ کے۔ گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر	:	کلیان بنرجی
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ڈی۔ کے۔ پرنٹرس، 5/34، کرتی نگر، انڈسٹرئیل ایریا، نئی دہلی-110015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ–2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی آموزش کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثّر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

© NCERT not to be republished

بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے اُردو قواعد اور انشا'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئر مین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی — ڈائریکٹر

فروری 2011 — نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

اردو میں قواعد کی کتابیں مرتّب کرنے کی روایت کم و بیش دوسو برسوں کو محیط ہے۔ انیسویں صدی میں اردو زبان و قواعد کی طرف جن حضرات نے توجہ کی تھی اُن میں بیش تر غیر ملکی تھے۔ اُن کے پیش نظر مقامی یا اردو زبان کے طلبا نہیں تھے۔ انھوں نے یہ کتابیں اُن بدیسی یا غیر اردوداں حضرات کے لیے مرتّب کی تھیں جو اردو زبان کو اُس کی نزاکتوں اور باریکیوں کے ساتھ جاننا، سمجھنا اور اس میں مہارت حاصل کرنا چاہتے تھے۔ اردو قواعد کی تاریخ میں اِن کاموں کی بھی خاص اہمیت ہے۔

قواعد کا علم ہمیں صحیح اور غلط کی آگہی فراہم کرتا ہے اور یہ بھی سکھاتا ہے کہ لفظوں کی تشکیل کیسے عمل میں آتی ہے۔ تحریر و تقریر کو پُر اثر اور پُر معنی بنانے کے لیے قواعد کے مختلف وسائل کو کام میں لایا جاسکتا ہے۔ قواعد کا علم اظہار کے متعدد پیرایوں کی طرف ہماری رہ نمائی کرتا ہے۔

ہر علم کا اپنا ایک اصطلاحاتی نظام ہوتا ہے۔ اصطلاحی لفظ لغوی معنی سے زیادہ کسی نہ کسی وسیع تصّور کا حامل ہوتا ہے۔ قواعد کی اصطلاحات یہ اشارہ کرتی ہیں کہ تحریری اور زبانی سطح پر زبان کے استعمال کے کتنے طریقے ممکن ہیں اور وہ کون سے اصول ہیں جو ان کی تہہ میں کار فرما ہوتے ہیں۔

قواعد کے اصولوں کو مرتّب کرنے کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ زبان کے مختلف اسالیب کے سلسلے میں وہ ہماری رہ نمائی کرسکیں۔ قواعد کی اکثر کتابیں طلبا کی ضرورت کے پیشِ نظر تیار کی گئی ہیں۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ یہ کتابیں تفہیم و توضیح کے عمل کو سہل بنا کر پیش کرتیں لیکن اُنھیں اصطلاحات کی پہلے سے طے شدہ، مبہم یا کسی قدر پیچیدہ تعریفوں میں اُلجھا دیا گیا۔ نتیجتاً ہمارے طلبا بغیر سوچے سمجھے انھیں رٹ کر یاد کرنے کے عادی ہوگئے ہیں۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ ہمارے اساتذہ کی کثیر تعداد اسی پُرانے ڈھرّے پر قائم ہے۔ اس وجہ سے بچّوں میں قواعد فہمی سے رغبت پیدا نہیں ہو پاتی۔ قواعد کی اس کتاب کی تیاری میں نہایت آسان اور رواں زبان استعمال کی گئی ہے۔ خصوصی طور پر اُن لفظوں، فقروں اور ترکیبوں سے بچنے کی کوشش کی گئی ہے جن سے ترسیل و تحصیل کا عمل دشوار تر ہوجاتا ہے۔ ہماری تاکید اسی امر پر رہی ہے کہ طلبا استاد کی مدد کے بغیر قواعد کے اصولوں کو سمجھ سکیں اور ان اصولوں اور وضاحتوں کو رٹ کر یاد کرنے کے بجائے اپنی آگہی کا حصّہ بنا سکیں۔

© NCERT not to be republished

نصابی کتابوں کی ترتیب کے لیے جو رہنما اصول وضع کیے گئے ہیں، اُن میں بچّوں کی عمر اور درجات ہی نہیں اُن کے ذہنی اور نفسیاتی تقاضوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے تاکہ تحصیلِ علم کے دوران بچّوں کی دلچسپی اور انہماک برقرار رہ سکے۔

این سی ای آرٹی نے قومی درسیات کا خاکہ- 2005 کے تحت درسی کتابوں کا جو معیار پیش کیا ہے اور جو رہنما اصول وضع کیے ہیں، وہ دوسرے کئی تعلیمی اداروں کے لیے ماڈل کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کئی صوبوں کے نصابات میں این سی ای آرٹی کی کتابوں کو بڑی اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ قواعد کی یہ کتاب ہمارے وسیع تر منصوبوں میں سے ایک ہے۔ ہمیں امید ہے کہ طلبا اس سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہوں گے۔ قواعد کی تفہیم میں اضافہ ہوگا اور اُن میں زبان کی باریکیوں اور نزاکتوں کو مزید جاننے کے لیے تحریک پیدا ہوگی۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے اُردو قواعد اور انشا

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمیریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفاق حسین صدیقی، پروفیسر (ریٹائرڈ) مادھو کالج، اجین

اقبال مسعود، سابق جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

خواجہ محمد اکرام الدین، پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

راجیش مشرا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، آر آئی ای، اجمیر

رضوان الحق، اسسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، بھوپال

سلیم شہزاد، اردو استاد (ریٹائرڈ)، مالیگاؤں

شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی

عبدالرشید، لیکچرر، اردو خط کتابت کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ) دہلی یونیورسٹی، دہلی

غضنفر علی، ڈائریکٹر، اکاڈمی فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قاسم خورشید، ہیڈ، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ بہار

© NCERT not to be republished

محمد ذاکر،پروفیسر (ریٹائرڈ) **جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی**

محمد فیروز، ریڈر(ریٹائرڈ) **ذاکر حسین کالج، نئی دہلی**

محمد نفیس حسن،لکچرار اردو، **گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، بیلا روڈ، دریا گنج، دہلی**

وسیم بیگم، ریجنل اسسٹنٹ ڈائریکٹر ،**مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نئی دہلی**

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، پروفیسر،(ریٹائرڈ) **ڈپارٹمنٹ آف لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی**

دیوان حنان خاں،ایسوسی ایٹ پروفیسر، **ڈپارٹمنٹ آف لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی**

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر محمد عارف رضا، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے دلچسپی سے حصّہ لیا ہے۔
کونسل ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

© NCERT
not to be republished

گاندھی جی کا طلسم

میں تمھیں ایک طلسم دیتا ہوں۔ جب بھی تم شک و شبہ میں مبتلا ہو جاؤ یا تمھارا نفس تم پر حاوی ہونے لگے تو اس تجربہ کو آزماؤ:

جو سب سے غریب اور کمزور آدمی تم نے دیکھا ہو اُس کی شکل یاد کرو اور اپنے آپ سے پوچھو کہ جو قدم اُٹھانے کے بارے میں تم سوچ رہے ہو وہ اُس آدمی کے لیے کتنا مفید ہوگا۔ کیا اس سے اُسے کچھ فائدہ پہنچے گا؟ کیا اس سے وہ اپنی زندگی اور مقدر پر کچھ قابو پا سکے گا؟ دوسرے لفظوں میں کیا اس سے اُن کروڑوں لوگوں کو سوراج مل سکے گا جن کے پیٹ بھوکے اور رُوحیں بے چین ہیں۔

تب تم دیکھو گے کہ تمھارا شبہ مٹ رہا ہے اور نفس زائل ہو رہا ہے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ *iii*

اس کتاب کے بارے میں *v*

حصّہ (الف)

- اسم (اسم کی قسمیں) 02-06
- ضمیر (ضمیر کی قسمیں) 07-08
- فعل (فعل کی قسمیں) 09-13
- صفت (صفت کی قسمیں) 14-15
- حروف 16-20
- واحد جمع 21-24
- جنس (تذکیر و تانیث) 25-27
- مترادف الفاظ 28
- متضاد الفاظ 29
- مرکّب الفاظ 30
- سابقہ اور لاحقہ 31-33
- روز مرّہ 34
- محاورے 35
- کہاوت (ضرب الامثال) 36-37

© NCERT not to be republished

- فقرہ 38
- جُملہ 39-42
- رموزِ اوقاف 43-46

حصّہ (ب) 47

شعر کا فن: شعر مصرعہ وزن و بحر قافیہ ردیف 48-55

شعری ہیئتیں: مُسمّط مثلّث مربّع مخمّس مسدّس مسبّع مثمّن متسّع معشّر ترجیع بند ترکیب بند فرد بیت 56-57

علمِ بیان: تشبیہ استعارہ کنایہ مجازِ مرسل 58-63

علمِ بدیع: تجنیس لفّ و نشر مراعاۃ النّظیر تضاد تلمیح حُسنِ تعلیل ایہام مبالغہ 64-73

حصّہ (ج) 74

نثری اصناف: داستان ناول افسانہ ڈراما مضمون انشائیہ سوانح خاکہ رپورتاژ سفرنامہ 75-85

شعری اصناف: غزل قصیدہ مرثیہ مثنوی رباعی قطعہ نظم 86-95

حصّہ (د) 96

انشا نگاری: درخواست نویسی خط نویسی مضمون نویسی خبر نویسی اشتہار نویسی 97-104

حصّہ (ہ) 105

قواعد کی اصطلاحات 106-123

© NCERT not to be republished